شبِ براءت اور آتش بازی

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:pin4769 تاریخ 23-08-2016

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ شادی بیاہ، شب براءت اور دیگر تقریبات میں آتش بازی کرنا خصوصاً رات کے وقت جب لوگ سو رہے ہوں اور آتش بازی کی وجہ سے ان کے آرام میں خلل واقع ہو، شرعاً کیسا ہے؟ نیز آتش بازی کے پروگراموں میں شرکت کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب

آتش بازی جس طرح شادی بیاہ، شب براءت اور دیگر تقریبات میں رائج ہے، ناجائز و حرام ہے کہ اس میں مال کو ضائع کرنا ہے اور رات کے وقت آتش بازی کرنے میں اسراف کے ساتھ ساتھ ایذائے مسلم بھی پائی جارہی ہے کہ مسلمانوں کے آرام میں خلل واقع ہوتا ہے اور کسی مسلمان کو بلاوجہ شرعی ایذا دینا بھی حرام ہے۔ اسی طرح آتش بازی کے پروگرام میں شرکت کرنا بھی ناجائز و حرام ہے کہ جس کا کرنا حرام ہو اس کو دیکھنا اور اس پر خوش ہونا بھی حرام ہوتا ہے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن آتش بازی کے حوالے سے فرماتے ہیں:

"آتش بازی جس طرح شادیوں اور شب براءت میں رائج ہے، بے شک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں تضییع مال (مال کو ضائع کرنا) ہے، قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کا بھائی فرمایا۔ قال اللہ

تعالیٰ﴿ لَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴾:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کسی طرح بے جا خرچ نہ کیا کرو، کیونکہ بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''ان اللہ تعالیٰ کرہ لکم ثلٰثا قیل وقال واضاعۃ المال و کثرۃ السوال۔'' رواہ البخاری عن المغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ عنہ: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین کاموں کو ناپسند فرمایا (1) فضول باتیں کرنا (2) مال ضائع کرنا (3) بہت زیادہ سوال کرنا اور مانگنا، امام بخاری نے اس کو حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کیا ہے۔

شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی ماثبت بالسنۃ میں فرماتے ہیں: ''من البدع الشنیعۃ ماتعارف الناس فی اکثر بلاد الھند من اجتماعھم للھو واللعب واحراق الکبریت: بُری بدعات میں سے یہ اعمال ہیں جو ہندوستان کے زیادہ تر شہروں میں متعارف اور رائج ہیں جیسے آگ کے ساتھ کھیلنا اور تماشہ کرنے کے لیے جمع ہونا گندھک جلانا وغیرہ۔''

(فتاوٰی رضویہ، جلد 23، صفحہ 279، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

رات کے وقت آتش بازی کرنا یقیناً مسلمانوں کی ایذا کا باعث بنتی ہے اور بلا وجہ شرعی کسی مسلمان کو اذیت دینا بھی حرام ہے، حدیث پاک میں ہے: ''من اٰذی مسلماً فقد اٰذانی، ومن اٰذانی فقد اذی اللہ'' ترجمہ: جس نے کسی مسلمان کو ایذا دی، اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی، اس نے اللہ کو ایذا دی۔

(المعجم الاوسط، باب السین، من اسمہ سعید، جلد 4، صفحہ 60، دار الحرمین، قاھرہ)

حرام کام کا تماشہ دیکھنا بھی حرام ہے، چنانچہ در مختار پھر رد المحتار میں ہے: ''کرہ کل لھو۔۔۔ والاطلاق شامل لنفس الفعل واستماعہ'' ترجمہ: ہر کھیل مکروہ ہے۔۔۔ اور اس کو

مطلق ذکر کرنا اس کے کرنے اور سننے دونوں کو شامل ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، جلد9، صفحہ651، مطبوعہ پشاور)

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے:"الفرجة علی المحرم حرام"ترجمہ: کسی حرام کام پر خوش ہونا بھی حرام ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد1، صفحہ31، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:"شعبدہ بازبھان متی بازیگر کے افعال حرام ہیں اور اس کا تماشہ دیکھنا بھی حرام ہے کہ حرام کو تماشہ بنانا بھی حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ159، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

19 ذیقعدۃ الحرام 1437ھ 23اگست 2016ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے